بخدمت جناب صدر پاکستان، اسلام آباد۔

بخدمت جناب وزیر اعظم پاکستان، اسلام آباد۔

بخدمت جناب ہیومن رائٹس سیل، سپریم کورٹ، پاکستان، اسلام آباد۔

بخدمت جناب چیئرمین، نیب پاکستان، اسلام آباد۔

ایڈووکیسی اینڈ لیگل ایڈوائس سنٹر، ٹرانسپیرینسی انٹرنیشنل پاکستان، کراچی۔

بخدمت جناب گورنر، پنجاب، لاہور۔

بخدمت جناب وزیراعلیٰ، پنجاب، لاہور۔

بخدمت جناب، چیئرمین، ڈسٹرکٹ ہیومن رائیٹس سیل، چکوال۔

عنوان: مسٹر گوہر نفیس، سابق ڈی جی، اے سی ای، پنجاب؛ مسٹر نعیم اللہ، سابق ریجنل ڈائریکٹر، اے سی ای، راوالپنڈی اور مسٹر علی نقوی، ڈپٹی ڈائریکٹر، اے سی ای، راوالپنڈی نے قانون، سپریم کورٹ کے آرڈرز، سرکاری خزانہ اور وھسل بلوئر کو پاؤں کی جوتی بنا لیا ہے۔ ان کی پکڑ کی جائے۔

انکوائری نمبر اے سی ای 150

جناب عالی!

عرض ہے کہ:

1 ۔ میں نے افسران محکمہ تعلیم کے خلاف شکایت کی کہ انہوں نے ایک آٹھویں فیل شخص کو عربی ٹیچر کی سرکاری نوکری دے کر سرکاری خزانہ کو نقصان دیا۔ جب ملزم کے خلاف ڈی سی، چکوال، نے اس جرم کے خلاف تھانہ چوآسیدن شاہ، چکوال میں ایف آئی آر نمبر 41/1994 درج کروائی تو افسران محکمہ تعلیم اور پولیس نے عدالت علاقہ میجسٹریٹ، چوآسیدن شاہ، چکوال، میں ایک خود ساختہ اور جعلی ویریفیکیشن پیش کر کے ایف آئی آر ڈسچارج کروا دی۔ ملزم کو رہا کروا کر دوبارہ نوکری دے دی۔ اس کے بعد ملزموں نے مزید جعلسازی اور پرجری کر کے سرکاری خزانہ کو بےپناہ نقصان دینے کے درجن بھر جرائم کیے۔

2- خالصتاً عوامی اور قومی مفاد میں میں نے ان جرائم کے خلاف اے سی ای، پنجاب، کو شکایت کر دی۔ اللہ کی قسم میری درخواست میں ایک بھی لفظ جھوٹا نہیں ہے لیکن عنوان میں مذکور کرپٹ افسروں نے بھاری

رشوت کھا کر ملزموں کے خلاف ٹھوس تحریری ثبوت ہونے کے باوجود انہیں قانونی کاروائی سے بچایا اور میرے خلاف سیکشن 182 لکھ کر قانونی دہشت گردی کا ارتکاب کیا۔

3- یہ لوگ سپریم کورٹ کے احکامات کو بھی اپنی جوتی کی نوک پر رکھے ہوئے ہیں اور اس کا اعلانیہ الٹ مطلب نکال کر پورے سسٹم کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کا واضع حکم ہے کہ ایک ہی وقوعہ پر دو ایف آئی آر درج نہ کی جائیں۔ لیکن قانون کے ان دہشت گردوں کی جرآت اور عقل کو سلام ہے کہ انہوں انکوائری رپورٹ میں لکھ دیا ہے کہ ملزم کے خلاف ایک وقوعہ پر ایک ایف آئی آر 41/1994 درج ہو گئی تھی جو عدالت پرجرح کی وجہ سے خارج ہو گئی تھی۔اب ملزم کے اگلے ایک درجن وقوعوں پر کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہو سکتی۔ یہی مغالطہ آمیز رپورٹ انہوں نے سپیشل جج کو پیش کر کے غلط فیصلے کروائے۔

استدعا ہے کہ قانون کے ان دہشت گرد، رشوت خور اور عقل سے فارغ ٹولہ کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے انہیں جیل میں ڈالا جائے۔ اور انصاف مہیا کیا جائے۔

مخلص

شوکت محمود جٹ، ڈھکو روڈ، محلہ چشتیاں، مکان نمبر 8، چکوال